پانی کب مستعمل ہوتا ہے؟ کیا ہاتھ ڈالنے سے مستعمل ہوگا؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3698

تاریخ اجراء: 23 رمضان المبارک 1446ھ / 24 مارچ 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

پانی کب مستعمل ہوتا ہے؟ نیز اگر کوئی شخص حدث سے پاک ہونے یا قربت کی نیت کے بغیر پانی میں ہاتھ ڈال دے، مثال کے طور پر پانی گرم ہے یا ٹھنڈا ہے، اس کو جاننے کے لیے پانی میں ہاتھ دیا یا غلطی سے ہاتھ پانی میں ڈال دیا تو کیا پانی مستعمل ہو گی؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

قلیل (دہ در دہ سے کم) پانی، جب بے وضو یا بے غسل انسان کے جسم کے اس حصے پر لگ کر جدا ہو کہ جس کو وضو و غسل میں دھویا جاتا ہے، اس سے بھی پانی مستعمل ہو جائے گا یا ظاہر بدن پر پانی کا استعمال خود ثواب کا کام تھا اور استعمال کرنے والے نے اپنے بدن پر اسی ثواب کی نیت سے استعمال کیا تو بھی پانی مستعمل ہو جائے گا۔

(نوٹ: پانی مستعمل ہونے کے لئے پہلی صورت میں انسان کی نیت کا اعتبار نہیں دوسری صورت میں نیت کا اعتبار ہے۔)

لہذا اگر کسی ایسے شخص نے پانی کو چیک کرنے کے لئے پانی میں ہاتھ ڈالا جس پر وضو و غسل لازم نہیں تھا یا وضو یا غسل لازم تو تھا لیکن اس قلیل پانی میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھ دھو لیا تو اس سے پانی مستعمل نہیں ہو گا کیونکہ یہاں پر نہ تو قربت (نیکی) کے ارادے سے پانی میں ہاتھ ڈالا گیا اور نہ ہی اتنے حصے سے نجاست حکمیہ دور ہوئی کیونکہ وہ تو پہلے ہی ہاتھ دھونے سے دور ہو چکی تھی۔ اور اگر کسی ایسے شخص نے پانی کو چیک کرنے کے لئے قلیل پانی میں ہاتھ ڈالا جس پر وضو یا غسل لازم تھا، چاہے غلطی سے ہاتھ ڈال دیا اور ہاتھ ڈالنے سے پہلے اس نے ہاتھ دھو کر اس سے نجاست حکمیہ کو دور نہ کیا ہو تو ایسی صورت میں پانی مستعمل ہو جائے گا، کیونکہ پانی میں ہاتھ ڈالنے کی وجہ سے اتنے حصے سے نجاست حکمیہ دور ہو گئی۔

غنیۃ المستملی میں ہے" (والماء المستعمل) ھو کل (ما ازیل بہ حدث) اصغر او اکبر (واستعمل فی البدن علی وجہ القربۃ) ھذا حد الماء المستعمل علی قول ابی حنیفۃ وابی یوسف فانہ عندھما یصیر مستعملا باحد شیئین اما بازالۃ الحدث او باستعمالہ فی البدن علی وجہ القربۃ وبینھما عموم و خصوص من وجہ فیجتمعان فی مثل ما اذا توضا المحدث بالنیۃ وینفرد الاول فی مثل ما اذا توضا المحدث بلا نیۃ والثانی فی مثل ما اذا توضا المتوضی بالنیۃ"" ترجمہ: مائے مستعمل وہ پانی ہے جس سے حدث اصغر یا حدث اکبر زائل کیا گیا ہو یا جسے بدن پر قربت کے طور پر استعمال کیا گیا ہو۔۔ یہ امام ابو حنیفہ و امام ابو یوسف علیہما الرحمہ کے قول پر مستعمل پانی کی تعریف ہے کہ ان کے نزدیک دو چیزوں میں سے کسی ایک چیز سے مستعمل ہو جائے گا یا حدث زائل کرنے سے یا بدن میں قربت کے طور پر استعمال کرنے سے، اور ان دونوں کے درمیان عموم و خصوص من وجہ کی نسبت ہے چنانچہ اس صورت میں دونوں باتیں جمع ہیں جب حدث والا نیت کے ساتھ وضو کرے اور اس صورت میں صرف پہلی بات پائے جائے گی جب حدث والا بغیر نیت وضو کرے اور ایسی صورت میں صرف دوسری بات پائے جائے گی جب باوضو شخص نیت کے ساتھ وضو کرے۔ (غنیۃ المستملی، کتاب الطھارۃ، ص 132، مطبوعہ: کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں مائے مستعمل کی تعریف بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: "مائے مستعمل وہ قلیل پانی ہے جس نے یا تو تطہیر نجاست حکمیہ سے کسی واجب کو ساقط کیا، یعنی انسان کے کسی ایسے پارہ جسم کو مس (ٹچ) کیا جس کی تطہیر وضو یا غسل سے بالفعل لازم تھی، یا ظاہر بدن پر اُس کا استعمال خود کار ثواب تھا اور استعمال کرنے والے نے اپنے بدن پر اُسی امر ثواب کی نیت سے استعمال کیا اور یوں اسقاط واجب تطہیر یا اقامت قربت کر کے عضو سے جُدا ہوا اگرچہ ہنوز کسی جگہ مستقر نہ ہوا بلکہ روانی میں ہے"۔ (فتاوی رضویہ، جلد 2، صفحہ 43، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اگر کسی ایسے شخص نے پانی کو چیک کرنے کے لئے پانی میں ہاتھ ڈالا جس پر وضو یا غسل لازم نہیں تھا یا وضو یا غسل لازم تھا لیکن اس قلیل پانی میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھ دھو لیا تو اس سے پانی مستعمل نہیں ہو گا۔ چنانچہ فتاوی رضویہ میں ہے: "باوضو آدمی نے اعضاء ٹھنڈے کرنے یا میل دھونے کو وضو، بے نیتِ وضو علی الوضو کیا، پانی مستعمل نہ ہو گا کہ اب نہ اسقاطِ واجب ہے نہ اقامتِ قربت۔۔ (اسی طرح) باوضو نے کھانا کھانے کو یا کھانے سے بعد یا ویسے ہی ہاتھ منہ صاف کرنے کو ہاتھ دھوئے کُلّی کی اور ادائے سنّت کی نیت نہ تھی مستعمل نہ ہو گا کہ حدث و قربت نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 2، صفحہ 45، 46، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے ”اگر بے وُضو شخص کا ہاتھ یا انگلی یا پَورا یا ناخن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وُضو میں دھویا جاتا ہو بقصد یا بلا قصد دَہ در دَہ سے کم پانی میں بے دھوئے ہوئے پڑ جائے تو وہ پانی وُضو اور غُسل کے لائق نہ رہا۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ2، ص333، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net